

مغربی پاکستان کے تاریخی مساجد اور زیارتیوں کے محصول کا آرڈیننس، ۱۹۶۰ء

(مغربی پاکستان کے ۱۹۶۰ء کا آرڈیننس نمبر ۷)

فہرست

تمہید۔

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان اور وسعت۔

۲۔ تعریفات۔

۳۔ محصول۔

۴۔ محصول کے اکٹھا کرنے اور وصول کرنے کا طریقہ۔

۵۔ تاریخی مساجد کا فنڈ۔

۶۔ قواعد۔

مغربی پاکستان کے تاریخی مساجد اور زیارتیوں کے محصول کا آرڈیننس، ۱۹۶۰ء

(مغربی پاکستان کے ۱۹۶۰ء کا آرڈیننس نمبر ۷)

[۲۳] فروری ۱۹۶۱ء]

ایک آرڈیننس

آرڈیننس جو کہ مغربی پاکستان کی تاریخی اہمیت کے حامل مساجد اور زیارتیوں کی تعمیر، تحفظ اور ترتیب کے لیے فنڈ جمع کرنے کے لیے مہیا کی گئی ہے۔

جیسا کہ یہ ضروری ہے کہ مغربی پاکستان میں تاریخی اہمیت کے حامل مساجد اور زیارتیوں کی تعمیر، تحفظ اور ترتیب کے لیے فنڈ جمع کئے جائیں یہاں ظاہر شدہ طریقہ کار کے مطابق۔

اب، اس لیے، ۷، اکتوبر ۱۹۵۸ء کے صدارتی اعلان کے مطابق اور ان تمام اختیارات کے استعمال میں جوان کو اس قابل بناتا ہے، مغربی پاکستان کے گورنر کی خواہش ہے کہ وہ یچے دیئے گئے آرڈیننس کو بنائے اور لاگو کرے۔

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان کے تاریخی مساجد اور زیارتیوں کا فنڈ محصول آرڈیننس ۱۹۶۰ء کہا جاسکتا ہے۔

(۲) اس کی وسعت قبائلی علاقوں کے علاوہ تمام صوبہ خیبر پختونخواہ تک ہے۔

۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک متن کو کسی اور معنی کی ضرورت نہ ہو، یچے دیئے ہوئے وضاحتیوں کے یہی معنی ہو گئے جوان کو بالترتیب دیئے گئے ہیں جیسا کہ:-

(آ) محصول کے معنی ہیں محصول جو کہ اس آرڈیننس نے لاگو کیا ہے؛

(ب) گورنمنٹ کے معنی ہیں خیبر پختونخواہ کی حکومت؛

(ج) تاریخی مسجد کے معنی ہیں مسجد جس کو ان کے پرانے ہونے اور تاریخی خصوصیات کی وجہ سے حکومت نے نامزد کئے ہوں؛

(جج) تاریخی زیارت سے مراد ہے زیارت جس کو ان کے پرانے اور تاریخی خصوصیات کی وجہ سے حکومت نے نامزد کئے ہوں؛

(ه) وضع کیا ہوا کے معنی ہیں جو کہ اس آرڈیننس میں اصولوں میں بنائے گئے ہیں؟

(و) شہری غیر منقولہ جائیداد کے ٹیکس سے مراد ہے۔ ٹیکس جو کہ مغربی پاکستان کے شہری غیر منقولہ جائیداد کے ٹیکس کے قانون، ۱۹۵۸ء کے تحت وصول کی جاتی ہے۔

۳۔ (۱) محصول، اس دفعہ کی روشنی میں، (غیر منقولہ جائیداد کے ٹیکس) پر وصول کی جائے گی، جو کہ مسلمان ادا کرے گا۔

(۲) محصول وہ شخص ادا کرے گا جو (شہری غیر منقولہ جائیداد کے ٹیکس) جو ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

(۳) محصول ہر ایک روپیہ کے آٹھویں پیسے یا شہری غیر منقولہ جائیداد کے ٹیکس کے ریٹ سے وصول ہو گا۔ اور

— (۴) محصول تیس سالوں تک وصول کیا جائے گا جو کہ شروع ہوتا ہے سے —

۴۔ (ii) کیم اکتوبر ۱۹۵۹ء شہری غیر منقولہ جائیداد کے ٹیکس کے مطابق محصول کو جمع اور وصول کیا جائے گا و ضع کردہ طریقہ کار کے مطابق جو کہ وقاً فوً قباجع اور وصول کے لیے بنایا جائے گا۔ جمع اور وصول کے لیے (شہری غیر منقولہ جائیداد) ٹیکس پر۔

۵۔ (۱) فنڈ ہو گا جو کہ تاریخی مساجد اور زیارتیں کا فنڈ کھلائے گا جس کو یہاں فنڈ کہا جائے گا۔

(۲) فنڈ مشتمل ہو گا —

(i) محصول کا طریقہ کار / ضابطہ، جمع اور وصولی کے اخراجات میں کٹوٽی کی بعد، جو کہ حکومت ہدایات دے سکتی ہے کٹوٽی کے لیے؛

(ii) کوئی رقوم، جو حکومت دے؛ اور

(iii) کوئی عطیہ جو کہ فنڈ کو دیا جائے۔

(۳) فنڈ زا یسے شخص کے اختیار میں ہوں گے اور چلائے جائیں گے اور وضع کرده حراست میں رکھے جائیں گے۔

(۲) فنڈ لگائے جائیں گے کہ ملیں -

(i) افسران کی تنجوا ہوں اور معاوضوں کی ادائیگی اور اس آرڈیننسو کے مطابق ملازمین کی تنجوا میں:

(ii) تاریخی مساجد اور زیارتیں کی تعمیر، تحفظ اور ترتیب پر خرچ کرنے میں؛ اور

(iii) اس آرڈیننس کے تحت اور خرچوں پر

۶. (۱) حکومت اس آرڈیننس کے کسی بھی یا تمام شرائط و ضوابط کو نافذ کرنے کیلئے قواعد بناسکتی ہے۔

(۲) خاص کروار اور پردیئے گئے اختیارات سے مبرأ، ایسے قواعد وضع کئے جاسکتے ہیں۔

(آ) ایسا طریقہ کار جس کے ذریعے تاریخی مساجد اور زیارتیں کی تعمیر، تحفظ اور ترتیب کے لیے بنائے جاسکتے ہیں؛

(ب) ایجنسی یا ایجنسیاں جن کے ذریعے کام کی تکمیل ہو سکتی ہے؛

(ج) وہ طریقہ جس کے ذریعے فنڈ ز استعمال کئے جاسکتے ہیں؛

(د) مجاز جو اکاؤنٹس کو رکھنے گا اور ان کا آڈٹ کرے گا کا طریقہ کار؛

(ه) مجاز جو اور طریقہ کار جس میں فنڈ ز استعمال ہو گئی اور جس کی حراست میں رکھی جائیں گی۔